© rasailojaraid.com

تعارف کتاب

نام کتاب : ,,خطبات رسول،، (اردو ترجمہ)
مترجم : محمد میاں صدیقی
ناشر : اسلامک بک فاونڈیشن ، لاھور
صفحات : ۲۰۸ صفحات
سال اشاعت : اشاعت اول ، اکتوبر ۱۹۸۷ء
قیمت : معمولی کاغذ ۵۴ روپے ، اعلی کاغذ ۹۰ روپے

یہ کتاب ، جیسا کہ اس کے نام سے ظاھر ہے ، خاتم النبیین سید المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان خطبات کا مجموعہ ہے جو آنحضرت نے مختلف اوقات اور مختلف مواقع پر ارشاد فرمائے تھے ۔ اس کتاب میں بقول فاضل مترجم پہلی دفعہ ۲۹ خطبات اپنے اردو ترجمہ کے ساتھ پیش کئے گئے ھیں ۔ اس سے قبل کسی ایک کتاب میں یہ تمام خطبات یکجا نہیں ملتے ۔ یہ جناب محمد میاں صدیقی کی کاوش کا نتیجہ ہے جو خود علماء کرام کے خاندان سے تعلق رکھتے ھیں ۔ ان کے والد مولانا ادریس کاندھلوی مرحوم اور ان کے برادر گرامی مولانا عبدالمالک کاندھلوی مرحوم علماء کے حلقہ میں اپنے علم و فضل کے لئے معروف رھے ھیں ۔ محمد میاں صدیقی صاحب اسی خاندان کے چشم و چراغ ھیں اور اسلامی تحقیقات اور خدمت دین کا جذبہ ان کو اپنے بزرگوں سے ورثہ میں ملا ہے ۔ اس کتاب کے ترجمہ سے قبل وہ متعدد کتابیں تصنیف و ترجمہ کر چکے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

هیں جن کو بجا طور پر دینی و علمی حلقوں میں قبول عام حاصل ہوا ہے۔

کتاب کا آغاز ادارہ تحقیقات اسلامی کے سابق سربراہ جناب ڈاکٹر شیر محمد زمان کے نہایت مفید پیش لفظ سے ہوتا ہے جو ۸ صفحات پر مشتمل ہے اور جس میں ڈاکٹر صاحب موصوف نے کتاب کی اہمیت اور اس سے قبل خطبات رسولؐ کے مجموعوں نیز اس کے انگریزی اور اردو ترجموں کا مختصر جائزہ لیا ہے۔ اس کے بعد چھ صفحات میں فاضل مترجم کا مقدمہ ہے جس میں انہوں نے لفظ ,,خطبہ،، کے معنی، انبیاء علیہم السلام کے خطبات کی مختصر تاریخ اور افصح العرب اور صاحب جوامع الکلم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فصاحت و بلاغت اور اسلوب خطبات کی خصوصیات پر مجملاً بحث کی ہے۔

فاضل مترجم نے مقدمہ کے بعد حیات طیبہ کا خلاصہ ۳۴ صفحات میں پیش کیا ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی حیات مبارک کے بعض اہم واقعات مذکور ہیں۔ ان میں ولادت باسعادت سے نبوت تک نیز معاشی و معاشرتی مصروفیات، تجارت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا سے نکاح، اعلان نبوت، ورقہ کی تصدیق، آغاز دعوت خاموش تبلیغ اور پھر آغاز علالت و امامت حضرت صدیقؓ، آخری امامت اور خطبہ، نصیحتیں اور وصیتیں، آخری دیدار و وفات اور آپ کی وفات کا صحابہ کرام پر اثر اور آخری آرامگاہ سے متعلق وقائع بیان کئے گئے ہیں۔ اگرچہ اس حصہ میں نہایت مفید معلومات موجود ہیں پھر بھی ہجرت اور بعد از ہجرت دور کے اہم واقعات اور غزوات سے متعلق موضوعات کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ اشاعت میں موضوع کی اہمیت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے پیش نظر اس کمی کو بھی دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔
جہاں تک اصل خطبات کا تعلق ہے انھیں علی الترتیب دو کوہ صفا، ۴ توحید، ایک ایک بشارت، قبل از ھجرت، بنی قینقاع، تقویٰ، اولین خطبہ مدینہ اور خطبہ بدر سے متعلق ھیں، جبکہ دو احد اور ایک ایک جہاد خیف اور انصار سے خطاب، دو ذکر آخرت، ایک ایک اسلام اور جاھلیت، نکاح حضرت فاطمہ و حضرت علی علیہما السلام، کسوف، فتنہ دجال، توبہ، تبوک، حجة الوداع، غدیر خم، فضیلت انصار اور فضیلت حضرت ابوبکرؓ سے متعلق ھیں۔ آخر میں چھ صفحات میں اشاریہ اور کتابیات کے تحت ۲۳ عربی اور ۱۲ اردو مآخذ کی فہرست دی گئی ہے جس سے مترجم کی محنت اور کاوش کا کسی قدر اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

ہر خطبہ کے تحت اس کا عربی متن، اردو ترجمہ اور اس کے بعد اردو میں اسکی تشریح دی گئی ہے جس میں مختصراً اسکے محل ارشاد اور موضوعات اور بیان شدہ نکات پر مختصر بحث کی گئی ہے۔ یہ حصہ فاضل مترجم کا اس کتاب میں نہایت گرانقدر اضافہ ہے۔ تشریح کے بعد اس مخصوص حصہ کے مآخذ و منابع کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، لیکن معلوم نہیں کیوں خطبہ نکاح حضرت علی و فاطمہ علیہما السلام (خطبہ ۲۱) میں مآخذ کا ذکر نہیں کیا گیا۔ جہاں تک اردو ترجمہ کا تعلق ہے وہ نہایت رواں، عام فہم، بامحاورہ اور فصیح زبان میں ہے جس سے مترجم کی قدرت بیان اور ادبی استعداد کا اندازہ ھوتا ہے۔

آخر میں یہ ضروری معلوم ھوتا ہے کہ بعض امور کی طرف توجہ دلائی جائے جن کی کمی اس کتاب میں محسوس ھوتی ہے تاکہ آئندہ اشاعت میں ان کا ازالہ کیا جا سکے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱ ـ سب سے پہلے تو عربی متن کی طرف توجہ دلانا ازبس ضروری ہے جس میں املائی اور لفظی اغلاط کے علاوہ خاص طور پر اعراب اور نقطوں کی غلطیاں بہ کثرت پائی جاتی ہیں ـ

۲ ـ بعض جگہ ترجمہ بظاہر غلط نظر آتا ہے جیسے توحید کے تیسرے خطبہ (خطبہ ۵) کی تشریح کے تحت (ص ٦٩ پر) تیسرے شعر کے پہلے مصراع : لکنا اتبعناہ علی کل حالة ،، کا ترجمہ ,,ہم کو ہمیشہ اس کی تابعداری کرنی چاہئیے ،، دیا گیا ہے ، جبکہ اس کا ترجمہ یہ ہونا چاہئیے : ,,بلکہ ہم نے ہر حالت میں اس کی تابعداری کی ہے ،، ـ

یا خطبہ فتنہ دجال (خطبہ ۲۴) کے تحت ص ۱۳۴ پر : وَاَنَّ مِنْ فِتْنَتِہٖ اَنْ یَأْمُرَ السَّماءَ اَنْ تُمْطِرَ فَتمطِرُ* ویأمُرَ اَلْاَرْضَ اَنْ تُنْبُتَ فَتُنْبَتَ،، کا ترجمہ یوں دیا گیا ہے :

,,اس کا ایک فتنہ یہ بھی ہوگا کہ وہ آسمان سے بارش کرائے گا اور زمین سے سبزہ اگائے گا ،، جبکہ اس کا ترجمہ اصل متن کے پیش نظر یوں ہونا چاہئیے : ,, اور یہ کہ اس کے فتنہ میں یہ بھی ہوگا کہ وہ آسمان کو حکم دے گا کہ وہ مینہ برسائے اور آسمان مینہ برسائے گا اور زمین کو حکم دے گا کہ وہ سبزہ اگائے اور وہ سبزہ اگائے گی،، ـ

۳ ـ بعض عبارات اپنی صحیح جگہ پر نہیں دی گئیں مثلاً توحید پر تیسرے خطبہ (خطبہ ۵) کی تشریح کے تحت (ص ٦٩ پر) پانچویں شعر کے آخر میں جو ٹکڑا ,,میری جان اس پر قربان،، دیا گیا ہے ، وہ اصل متن کی رو سے چھٹے شعر کے شروع میں آنا چاہئیے ـ

۴ ـ عربی متن کی بعض عبارات کا اردو ترجمہ نہیں دیا گیا مثلاً خطبہ فتنہ دجال (خطبہ ۲۳) کے تحت (ص ۱۳۳) کی عبارت : ,,قال

---

* اصل عربی متن میں غلطی سے تُمْطِرَ آیا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ابو الحسن . . . سے ,, عن ابی سعید " تک کی عربی عبارت کا اردو ترجمہ نہیں دیا گیا ۔ یا اسی خطبہ میں ص ۱۳۴ پر : ,,قال : قال ابو سعید واللہ ما کنا نری ذلک الرجال سے رجعنا الی حدیث ابی رافع قال" تک کی عربی عبارت کا اردو ترجمہ رہ گیا ہے ۔ اسی طرح اسی خطبہ میں ص ۱۳۵ پر : ,, فقالت ام شریک ★ " سے ,, فاین العرب یومئذ ؟ قال : تک کی عبارت کا اردو ترجمہ رہ گیا ہے ۔

۵ ۔ اسی طرح بعض خطبات کا عربی متن اور اردو ترجمہ ناقص ہیں مثلاً خطبہ نکاح حضرت علی وفاطمہ علیہما السلام (خطبہ۲۲) کا عربی متن اور اس کا اردو ترجمہ ناقص الآخر ہیں اور ,,السنة القائمة " سے ,,اخرج منہما الکثیر الطیب" تک کی عبارت جو امام احمد نے مناقب میں اور ابن ابی حاتم صاحب تفسیر نے دیا ہے ، نہ عربی متن میں دیا گیا ہے اور نہ اس کا اردو ترجمہ دیا گیا ہے ۔

٦ ۔ اسی طرح خطبہ حجة الوداع (خطبہ ۲٦) میں بعض عبارات مستند اور مشہور روایات کے مطابق نہیں ہیں ۔ مثلاً ,,وانی قد ترکت فیکم " سے ,,کتاب اللہ " تک کی عبارت دی گئی ہے بجائے ,,انی تارک فیکم الثقلین کتاب اللہ وعترتی اہل بیتی یا سنتی" جو جامع ترمذی، نسائی ، مسند امام احمد بن حنبل ، ابن ہشام وغیرہ کے یہاں متعدد ثقہ راویوں کے حوالہ سے دی گئی ہے ۔

۷ ۔ اس کے علاوہ ,,خطبہ غدیر خم " (خطبہ ۲۷) میں عبارت : من کنت مولاہ فعَلیٌّ مولاہ" اصل عربی متن میں نہیں دی گئی ہے جو اگرچہ صحاح ستہ میں سے صحیح بخاری ، صحیح مسلم اور سنن ابی داؤد میں موجود نہیں لیکن سنن ترمذی اور سنن ابن ماجہ میں موجود ہے ۔

★ اس کتاب میں غلطی سے ,,ام غریک" چھپ گیا ہے ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ان فروگذاشتوں کے باوجود مجموعی حیثیت سے خطبات رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا یہ اردو ترجمہ لائق تحسین وتمجید ہے اور ہم اس کے مترجم اور ناشر دونوں کو اس نیک کام کی انجام دھی کا شرف حاصل کرنے پر دلی مبارک باد پیش کرتے ھیں اور آخر میں امید کرتے ھیں کہ یہ خطبات جن کا ترجمہ انگریزی اور پنجابی میں اردو ترجمہ کے ساتھ ساتھ شائع ہو چکا ہے۔ انشاء اللہ سندھی ، پشتو ، بلوچی اور کشمیری میں بھی ان زبانوں کے قابل مترجموں کے ذریعے ترجمہ کرانے اور جلد از جلد شائع کرانے کا انتظام کیا جائے گا۔

(سید علی رضا نقوی)

© rasailojaraid.com